"محمد ہادی" نام رکھنا

مجیب: مولانا ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-634

تاریخ اجراء: 08 شعبان المعظم 1443ھ/12 مارچ 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم اپنے مدنی منے کا نام ''محمد ہادی'' عطاری رکھنا چاہتے ہیں، کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"محمد ہادی" نام رکھنا، شرعاً جائز ہے کہ اگرچہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ہے مگر یہ اسمائے مشترکہ یعنی ان ناموں میں سے ہے کہ جن کا مخلوق پر بھی اطلاق جائز ہے کہ ہادی کے معنی ہیں "راہ دکھانے والا یا راستے پر چلانے والا" اور یہ معنی مخلوق پر بھی صادق آتے ہیں کہ مخلوق بھی اللہ تعالی کی عطا سے راہ دکھاتی ہے اور راہ پر چلاتی ہے۔ البتہ مشورہ یہ ہے کہ اصل نام صرف محمد رکھا جائے کہ احادیثِ طیبہ میں محمد و احمد نام کے متعدد فضائل و برکات بیان ہوئے اور یہ فضائل تنہا اِن ہی اسمائے مبارکہ یعنی محمد و احمد نام رکھنے کے ہیں لہٰذا نام صرف محمد رکھیں اور پھر پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام مثلاً ہادی رکھ لیں۔

نام محمد رکھنے کے حوالے سے چند روایات ذکر کی جاتی ہیں:

(الف) رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "من ولد له مولود فسماه محمدا حبالی وتبركاً باسمی كان هو ومولوده فی الجنة" یعنی جس کے لڑکا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام پاک سے تبرک کے لئے اس کا نام محمد رکھے وہ اور اس کا لڑکا دونوں بہشت میں جائیں۔ (کنز العمال، ج16، ص422، حدیث 45223، موسسة الرسالة)

(ب) رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: "روز قیامت دو شخص اللہ تعالی کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، حکم ہوگا: انہیں جنت میں لے جاؤ، عرض کریں گے: الٰہی! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے، ہم نے تو کوئی کام جنت کا نہ کیا۔؟ رب عزوجل فرمائے گا: " ادخلا الجنة فانی اٰلیت علی نفسی ان لا یدخل النار من

اسمہ احمد و محمد "یعنی جنت میں جاؤ میں نے حلف فرمایا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو دوزخ میں نہ جائے گا۔

(الفردوس بمأثور الخطاب، ج 5، ص 485، حدیث 8837، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net